Submission of E-contents

1. Name: DR. MD. ZEYAUR RAHMAN
2. Designation: Associate Professor,
3. Department/College: URDU/ S. Sinha College Aurangabad
4. Subject: URDU
5. Course Type : (UG/PG/UG Vocational Courses/PG Vocational Courses/Medical/Para-Medical/LAw/Technical/ Educational/ Diploma) write anyone : PG
6. Course (B.A/B.Sc/B.Com/M.A./M.Sc/M.Com) write anyone : M.A. II sem, paper-08
7. Title/Heading of e-content : "SAWANEH KI TARIF AUR USKA FUN"
8. Image to be displayed with e-content (1125x750 in jpg or png only): drive link
9. PDF of e-content (in . pdf and < 10Mb) : drive link
10. URL from YouTube Video of e-content:
11. Whatsapp Number * 9431632576

NOTE: In Sr.No.9 &10, One must be filled.

Fill and send to munodalgaya@gmail.com

07.8.2020

سوانح کی تعریف اور اس کا فن

M.A. II Sem, Paper - 08

سوانح کی تعریف کرتے ہوئے کارلائل نے اسے فرد کی داستانِ حیات بتایا ہے۔ ایمرسن کا خیال ہے کہ جب کوئی عظیم انسان عظیم تر انسان کی زندگی کی تشریح کرتا ہے تو سوانح عمری وجود میں آتی ہے۔ لیکن اس کے برعکس "لائف آف اسٹرلنگ" کے مصنف نے ایک دعویٰ کیا ہے اور اپنی تصنیف میں اسے ثابت کر دیا ہے۔ وہ یہ کہ کسی معمولی انسان کے سفرِ زندگی کی روئداد بھی ایسی دلکشی کے ساتھ پیش کی جا سکتی ہے کہ وہ بڑے بڑے آدمیوں کی توجہ کا مرکز بن سکے۔ اس کے باوجود حقیقت یہی ہے کہ جن ہستیوں نے ناقابلِ فراموش کارنامے انجام دیے ان کے بارے میں لوگ زیادہ سے زیادہ جاننا چاہتے ہیں۔ ولیم کوپر کا ارشاد بجا ہے کہ وہ بے حقیقت لوگ جو بھلائے جانے کے لیے پیدا ہوتے ہیں انہیں زندہ رکھنے کی کوشش بے سود ہے۔

غرض سوانح عمری ایک ایسی تصنیف ہے جس میں کسی شخصیت کی زندگی میں پیش آنے والے واقعات کی ایسی تصویر پیش کی جاتی ہے جو ہر لحاظ سے مکمل ہو، اس میں پیش کیے گئے واقعات تاریخی کے بجائے پُرکشش ہوں، انداز بیان پُر تاثیر ہو۔ جو سوانح نگار ان شرطوں کو پورا کرے اسے کامیاب سوانح نگار کہا جا سکتا ہے۔

سوانح نگاری کا فن بڑا نازک اور بہت دشوار فن ہے۔ اس کی دشواریاں ناول اور افسانہ سے کہیں بڑھ کر ہیں۔ کسی شخصیت کی سوانح مرتب کرنا اور پوری طرح اس سے عہدہ برآ ہو جانا ایسا ہی ہے جیسے کوئی تلوار کی دھار پر چل کر بہ سلامت پار اتر جائے۔ آئیے دیکھیں کہ سوانح لکھنے میں مصنف کو کن دشوار مراحل سے گزرنا پڑتا ہے۔

سوانح نگار کو سب سے پہلے صاحبِ سوانح کا انتخاب کرنا ہوتا ہے۔

اسے دیکھنا چاہیے کہ جس کی سوانح لکھنے کا وہ ارادہ کر رہا ہے وہ شخصیت اس قابل ہے یا نہیں کہ اس کی سوانح لکھی جائے - پھر یہ دیکھیے کہ وہ خود اس کی زندگی کے تمام پہلوؤں سے پوری واقفیت رکھتا ہے یا نہیں - یہ بھی دیکھ لینا چاہیے کہ مصنف اس شخصیت کے تمام پہلوؤں پر روشنی ڈال سکتا ہے یا نہیں - اگر اس کے دل میں شخصیت کا احترام ہے تو وہ اس کے عیبوں کو چھپائے گا - اس سے عداوت ہے تو خوبیوں کو کم کرے اور عیبوں کو بڑھا چڑھا کر پیش کرے گا -

مصنف میں دیانت داری، جفاکشی اور چھان بین کا شوق نہ ہو تو وہ ہرگز کامیاب سوانح نگار نہیں بن سکتا -

اگلا مسئلہ مواد کی فراہمی کا ہے - کسی شخصیت کے بارے میں کن ذرائع سے کیا کیا مواد حاصل ہو سکتا ہے، قلم اٹھانے سے پہلے مصنف کو یہ ساری باتیں جاننی چاہئیں - ان ساری شرطوں پر غور کرنے اور ان پر پورا اترنے کے بعد ہی مصنف کو اپنے کام کا آغاز کرنا چاہیے -

یہاں ایک بات یہ ذہن میں رکھنے کی ہے کہ سوانح عمری کے علاوہ ایک شے خود نوشت سوانح بھی ہے - یعنی وہ سوانح جو مصنف خود اپنے بارے میں لکھے - اردو میں سوانح عمریاں بھی موجود ہیں اور خود نوشت سوانح بھی -

---

DR. MD. ZEYAUR RAHMAN,
Associate Professor,
Deptt. of Urdu, S. Sinha College, Aurangabad
Course : M.A. II Sem, paper-08
Title/Heading of E-content: "SAWANEH KI TARIF AUR USKA FUN"
Whats app No. 9431632576